جاپان کے وزیر خارجہ کی جانب سے مسلمان سفراء کو دعوت افطار -

جاپان کے وزیر خارجہ ہیروفُومی ناکاسونے (Hirofumi NAKASONE) کی جانب سے ، ٹوکیو میں اسلامی ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں ، ۱۴ ستمبر بروز پیر کو ایک دعوت افطار کا اہتمام کیا گیا - تقریب میں حکومت جاپان کی جانب سے چیف کابینہ سیکرٹری ، تاکے او کاوامُورا (Takeo KAWAMURA) بھی شریک ہوئے - دعوت افطار میں اسلامی ممالک کے سفارت خانوں سے کوئی ۳۰ مندوبین نے شرکت کی - دعوت کا اہتمام اِکُورا (Ikura) گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا -

دعوت افطار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ جناب ناکاسونے نے کہا کہ اسلام کا رواداری اور برداشت کا فلسفہ ، ایک ایسی دنیا کی تشکیل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے ، جہاں مختلف الخیال لوگ ، پرامن بقائے باہمی کے ساتھ رہ سکیں -

جناب کاوامُورا نے اس توقع کا اظہار کیا کہ حکومت جاپان کی اس دعوت افطار سے ، جاپان اور اسلامی دنیا کے دوستانہ تعلقات میں مزید بہتری آئے گی -

جاپان میں اسلامی ممالک کے سفیروں کی نمائندگی کرتے ہوئے ، گبون کے سفیر جناب جین کرسچن اویامے نے اپنے خطاب میں کہا کہ رواداری اور برداشت کے فقدان والے اس دور میں ، امن اور خوشحالی کے حصول کے لئے بہتر تعلقات کا قیام نہایت اہم ہے - انہوں نے جاپان اور اسلامی دنیا کے مابین برابری کے تعلقات پر خوشی کا اظہار کیا -

حکومت جاپان کی جانب سے اسلامی ممالک کے سفیروں کو افطار کی دعوت کی روایت ، سنہ ۲۰۰۵ میں اُس وقت کے وزیر اعظم جُن اِچیرو کوئزُومی (Jun-ichiro KOIZUMI) نے شروع کی تھی - ان کے بعد سنہ ۲۰۰٦ میں اُس وقت کے وزیر اعظم

شِنزو آبے (Shinzo ABE) ، ۲۰۰۷ میں اُس وقت کی وزیر دفاع یُوریکو کواِکے (Yuriko KOIKE) ، اور ۲۰۰۸ میں اُس وقت کے وزیر اعظم یاسُواو فُوکُودا (Yasuo FUKUDA) کی جانب سے بھی ایسی افطار پارٹیوں کا اہتمام کیا گیا تھا -